NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTIONAL (AMENDMENT) BILL, 2024

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2024] (Private Member's Bill) (Article 198) referred to the Committee on 3rd September, 2024.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Ch. Mahmood Bashir Virk**	**Chairman**
2.	Mr. Bilal Azhar Kayani	Member
3.	Mr. Muhammad Mueen Watto	Member
4.	Mr. Muhammad Raza Hayat Harraj	Member
5.	Rana Muhammad Qasim Noon	Member
6.	Ms. Zahra Wadood Fatemi	Member
7.	Ms. Kiran Haider	Member
8.	Syed Ali Qasim Gillani	Member
9.	Dr. Nafisa Shah	Member
10.	Syed Abrar Ali Shah	Member
11.	Syed Naveed Qamar	Member
12.	Syed Hafeezuddin	Member
13.	Mr. Hassaan Sabir	Member
14.	Mr. Sohail Sultan	Member
15.	Mr. Gohar Ali Khan	Member
16.	Mr. Ali Muhammad Khan	Member
17.	Mr. Umair Khan Niazi	Member
18.	Mr. Changaze Ahmad Khan	Member
19.	Sardar Muhammad Latif Khan Khosa	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on the 27th September, 12th November, 21st November 2024 and 9th January 2025. The Committee, recommended with majority that, the Bill may not be passed by the Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary General
Islamabad, the 24th January 2025

Sd/-
(Ch. Mahmood Bashir Virk)
Chairman

ANNEX-A

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 198 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic republic of Pakistan, in Article 198, in clause (3), for the expression " Bahawalpur, Multan and Rawalpindi;", the expression "Bahawalpur, Multan, Rawalpindi and Faisalabad;" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The objective of this amendment is to improve the accessibility and efficiency of the judicial system for the residents of Faisalabad and its surrounding areas by establishing a bench of the Lahore High Court in Faisalabad. Currently, litigants from Faisalabad and neighboring districts are required to travel to Lahore to attend court proceedings. This necessitates significant travel and accommodation expenses, which can be a severe financial strain, particularly for those with limited resources. The long-distance travel also results in delays, litigants often face difficulties in reaching court on time or may even miss their hearings altogether. By setting up a Lahore High Court bench in Faisalabad, the amendment seeks to localize judicial functions, thereby making the legal process more accessible and efficient for a large and growing population. This will not only reduce travel and accommodation costs but also ensure that justice is administered more promptly and effectively.

2. The proposed amendment also alleviates the case load on the main Lahore High Court, which is currently centralized in Lahore. By decentralizing some of its functions, the new bench will help manage case volumes more effectively and reduce backlogs. This change aligns with the constitutional mandate to provide speedy and inexpensive justice, ensuring that the judicial system is more responsive and accessible to the public. Overall, the amendment seeks to enhance the fairness and efficiency of the judicial process in line with constitutional principles.

Sd/-
MR. CHANGAZE AHMAD KHAN
Member, National Assembly

منسلکہ "الف"

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۹۸ کی ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۱۹۸ میں، شق (۳) میں، عبارت "بہاولپور، ملتان اور راولپنڈی" کو عبارت "بہاولپور، ملتان، راولپنڈی اور فیصل آباد" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

ترمیم ہذا کا مقصد فیصل آباد میں عدالت عالیہ لاہور کا بینچ قائم کر کے فیصل آباد اور اس کے گردونواح کے علاقوں کے رہائشیوں کے لئے عدالتی نظام تک رسائی اور کارکردگی کو بہتر کرنا ہے۔ اس وقت فیصل آباد اور اس کے آس پاس کے اضلاع کے مدعیان کو عدالتی کارروائیوں میں شرکت کے لئے لاہور جانا پڑتا ہے۔ اس کے لئے کافی سفر اور رہائشی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں جو کہ بالخصوص محدود وسائل کے حامل افراد کے لئے شدید مالی دباؤ ہو سکتا ہے۔ طویل مسافت پر مبنی سفر کے نتیجے میں تاخیر بھی ہو جاتی ہے، قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کو اکثر وبیشتر عدالت میں بروقت پہنچنے میں مشکلات درپیش آتی ہیں یہاں تک کہ ان کی سماعتیں مکمل طور پر چھوٹ سکتی ہیں۔ فیصل آباد میں عدالت عالیہ لاہور کا بینچ قائم کرتے ہوئے ترمیم کا مقصد عدالتی امور کو مقامی بنانا ہے جس کے ذریعے ایک بڑی اور بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے قانونی عمل کو مزید قابل رسائی اور کارگر بنایا جائے گا۔ اس سے نہ صرف سفر اور رہائش کے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ انصاف کا انتظام زیادہ فوری اور مؤثر بنایا جائے۔

۲۔ مجوزہ ترمیم لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمات کی کثیر تعداد میں کمی بھی لائے گی، جس کا موجودہ مرکز لاہور میں ہے۔ اس کے بعض کارہائے منصبی کی انجام دہی کی بابت اختیارات کو مرکز سے منتقل کر کے نچلی سطح پر لانے کے لئے یہ بینچ مقدمات کی خطیر تعداد کو مؤثر طور پر نمٹانے اور انہیں التواء میں نہ رکھنے کے حوالے سے انتظامات میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ تبدیلی فوری اور سستے انصاف کی فراہمی کے لئے دستوری اختیارات کے عین مطابق ہے اور یہ امر یقینی بنائے گی کہ عدالت نظام عوام الناس کی محرومیوں کے ازالے کے لئے مزید قابل رسائی اور تیز تر ہو جائے۔ مجموعی طور پر اس ترمیم کا مقصد دستوری تقاضوں کی مطابقت میں عدالتی عمل کی اثرپذیری اور شفافیت میں اضافہ کرنا ہے۔

دستخط/-

جناب جہانگیر احمد خان

رکن، قومی اسمبلی

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۳ ستمبر، ۲۰۲۴ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء] (نجی رکن کا بل) (آرٹیکل ۱۹۸) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**چوہدری محمود بشیر ورک**	**چیئرمین**
۲۔	جناب بلال اظہر کیانی	رکن
۳۔	جناب محمد معین وٹو	رکن
۴۔	جناب محمد رضا حیات ہیراج	رکن
۵۔	رانا محمد قاسم نون	رکن
۶۔	محترمہ زہرہ ودود فاطمی	رکن
۷۔	محترمہ کرن حیدر	رکن
۸۔	سید علی قاسم گیلانی	رکن
۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۱۰۔	سید ابرار علی شاہ	رکن
۱۱۔	سید نوید قمر	رکن
۱۲۔	سید حفیظ الدین	رکن
۱۳۔	جناب حسان صابر	رکن
۱۴۔	جناب سہیل سلطان	رکن
۱۵۔	جناب گوہر علی خان	رکن
۱۶۔	جناب علی محمد خان	رکن
۱۷۔	جناب عمیر خان نیازی	رکن
۱۸۔	جناب چنگیز احمد خان	رکن
۱۹۔	سردار محمد لطیف خان کھوسہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷ ستمبر، ۱۲ نومبر، ۲۱ نومبر، ۲۰۲۴ء اور ۹ جنوری، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے اکثریت سے سفارش کی کہ اسمبلی بل کو منظور نہ کرے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری جنرل

دستخط/۔
(چوہدری محمود بشیر ورک)
چیئرمین

اسلام آباد، ۲۴ جنوری، ۲۰۲۵ء